



**Green Island**  
Youth Forum  
(A Project of GIT®)



بغنوان استقبال ماه محرم



Contact us on  
**0213 2253 606**

چل در شبیر عَلَیْہِ السَّلَامِ پر رتبہ سوا ہو جائے گا  
 خانہ کعبہ ترا بھی حج ادا ہو جائے گا  
 انبیاء عَلَیْہِ السَّلَامِ سے کہہ رہے ہیں مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کعبہ اور امت  
 آگے شبیر عَلَیْہِ السَّلَامِ اب سب کا بھلا ہو جائے گا  
 اسلامی سال کا پہلا مہینہ:

مُحَرَّمٌ الْحَرَامِ یا مُحَرَّمٌ قَمَرِیٌّ سال کا پہلا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں جنگ و جدال حرام ہے اسی لئے اسے محرم کے نام سے پکارا جاتا ہے۔  
 امام حسین عَلَیْہِ السَّلَامِ کی شہادت کے بعد ان کے شیعوں اور مجبوں کے لئے یہ مہینہ عزاداری کا مہینہ بن گیا اور اس زمانے سے ہی آئمہ معصومین عَلَیْہِ السَّلَامِ اور ان کے اطاعت گزار پوری دنیا میں جہاں کہیں ہوتے ہیں اس مہینے میں عزاداری کا بھرپور اہتمام کرتے تھے۔

## محرم آنے پر اہلبیت علیہم السلام کا اندازِ غم:

امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں: ”فَعَلَى مِثْلِ الْحُسَيْنِ فَلْيَبِكِ الْبَاكُونَ؛ فَإِنَّ الْبُكَاءَ عَلَيْهِ يَحُطُّ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ. ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَانَ أَبِي عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا دَخَلَ شَهْرَ الْحَرَمِ لَا يُرَى ضَاحِكًا، وَكَانَتِ الْكُأْبَةُ تَغْلِبُ عَلَيْهِ حَتَّى تَهْضِيَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ، فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْعَاشِرِ كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ يَوْمَ مُصِيبَتِهِ وَحُزْنِهِ وَبُكَائِهِ، وَيَقُولُ: هُوَ الْيَوْمُ الَّذِي قُتِلَ فِيهِ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ“۔

ترجمہ: حسین علیہ السلام جیسوں پر رونا چاہیے۔ بے شک ان پر گریہ کرنا گناہان کبیرہ کو جھاڑ دیتا ہے۔ پھر فرمایا: ماہ محرم کے شروع ہوتے ہی کوئی میرے والد کو مسکراتا ہوا نہیں دیکھتا تھا اور عاشورا کے دن تک آپ علیہ السلام کے چہرے پر اندوہ اور پریشانی کا غلبہ ہوتا تھا اور عاشور کا دن آپ علیہ السلام کے لئے مصیبت اور رونے کا دن تھا اور فرماتے تھے: آج وہ دن ہے کہ جس دن حسین علیہ السلام شہید ہوئے ہیں۔

## ماہ محرم کے آداب

اس مہینے کے کچھ خاص آداب و رسوم ہیں جن کو ہم علماء کی زبانی بیان کریں گے۔

میرزا جواد ملکی تبریزی اپنی کتاب المراقبات میں لکھتے ہیں: حضرت پیغمبر ﷺ کے خاندان سے محبت رکھنے والوں کے لئے بہتر ہے کہ اس مہینے کے پہلے دس دن ان کے ظاہر اور باطن پر پریشانی اور اندوہ کے آثار مشاہدہ ہوں اور کچھ حلال لذت سے خاص طور پر نویں اور دسویں محرم کو پرہیز کریں اور وہی حالت ہو جیسے کہ اپنے کسی عزیز کے دنیا کے جانے کے بعد ہوتی ہے اور اس مہینے کے پہلے دس دن ہر روز زیارت عاشورا پڑھ کر اپنے امام کو یاد کریں!۔

اس کے علاوہ مراجع عالی قدر کی نگاہ میں آداب محرم کچھ یوں ہیں:

۱. مجالس عزاداری برپا کرنا: مناسب یہی ہے کہ اہلبیت علیہم السلام کے پیروکار، محرم الحرام کے مہینے میں باشکوہ طریقے سے، مجالس سوگواری ابا عبد اللہ علیہ السلام برپا

کریں جس میں خطباء اور علماء فضائل اہل بیت اور ان کی سیرت پر گفتگو کریں  
مخصوصاً جوانوں کو ان مجالس سے آشنا کریں۔

۲. سیاہ پوشی: عزای امام حسین علیہ السلام میں سیاہ لباس کا پہننا چونکہ تعظیم شعائر کا  
سبب بنتا ہے لہذا اس کی کراہت ختم ہوتی ہے بلکہ استحباب کے حکم میں داخل  
ہو جاتا ہے اور اجر رسالت کی ادائیگی کا باعث بن جاتا ہے، اسی بنا پر بچے، جوان  
اور بوڑھے سبھی سیاہ لباس پہن کر امام حسین علیہ السلام کی مجالس میں شرکت  
کریں۔

۳. تبلیغ دین: عزاداری امام حسین علیہ السلام میں ذاکرین و خطباء سے قرآن و احادیث  
معصومین علیہم السلام کے ذریعے اپنی گفتگو سے سامعین کو مذہب اہلبیت سے قریب  
لائیں۔

### اعمال ماہ محرم

۱. جب ہلال محرم کی رویت ہو، تو مستحب ہے کہ تکبیر کہیں اور اگر ممکن ہو تو وہ  
مفصل دعا پڑھے جس کو سید نے کتاب اقبال الاعمال میں نقل کی ہے۔<sup>۱</sup>

<sup>۱</sup> اقبال الاعمال، صفحہ ۵۳۵

۲. شب اول محرم میں سو رکعت نماز پڑھے، اور ہر رکعت میں سورہ حمد اور قل ہو اللہ پڑھتے ہوئے دو رکعت کر کے پڑھتے ہوئے یہ نماز ختم کریں۔ رسول خدا ﷺ سے مروی ہے کہ جو بھی اس نماز کو پڑھے اور اول ماہ محرم کو روزہ رکھے، اس شخص کی مانند ہے کہ جس نے پورا سال نیکی میں گزارا اور آئندہ سال تک فتنوں سے محفوظ رہے گا اور اگر مرتو بہشت میں داخل ہوگا۔

۳. اول محرم کے دن، روزہ رکھنا مستحب ہے امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: جو بھی اس دن روزہ رکھے اور اپنی حاجت کو خداوند متعال سے مانگے تو دعا مستجاب ہوگی اسی دن حضرت زکریا علیہ السلام نے خدا سے فرزند طلب کیا اور خدا نے قبول کرتے ہوئے یحییٰ علیہ السلام کو عنایت کیا۔<sup>۱</sup>

۴. امام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام سے نقل ہوا کہ رسول گرامی ﷺ اول محرم کے دن، دو رکعت نماز پڑھتے اور نماز کے بعد ہاتھ بلند کر کے اس دعا کو تین

<sup>۱</sup> اقبال الاعمال، صفحہ ۵۵۲

<sup>۲</sup> بحار الانوار، جلد ۴۳، صفحہ ۲۸۵

مرتبہ پڑھتے تھے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ، وَ هَذِهِ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ، فَاسْئَلُكَ  
فِيهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ، --۔<sup>۱</sup>

۵. مرحوم شیخ طوسی فرماتے ہیں کہ محرم کے پہلے عشرے میں روزہ رکھنا مستحب ہے البتہ روز عاشورا کھانا اور پینے سے پرہیز کرے لیکن روزہ نہ رکھے اور جب عصر کا وقت ہو جائے تو کچھ کھالیں کیونکہ اس دن روزہ رکھنا، بنی امیہ کا شیوہ تھا جو واقعہ کربلا کے شکرانے کے لئے روزہ رکھتے تھے<sup>۲</sup>۔

آخر میں دعا یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام عزا داروں کو بھرپور طریقے سے مراسم عزا داری کو منانے اور اس کے ذریعے بنت رسول ﷺ اور ان کی آل کو پرسہ دینے کی توفیق دے۔ آمین

مقالہ نویس: شیخ غلام مہدی حکیمی

<sup>۱</sup> بحار الانوار، جلد ۹۵، صفحہ ۳۳۳

<sup>۲</sup> مصباح المتبخر، صفحہ ۷۷۱